

12 ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈ زسیدات حیدر ایڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا،
بیومنٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی - 74000

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے ایس بی پی بی اینٹنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) کے منسلک مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو 30 جون 2015ء کو بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے اور تنہا ختم ہونے والے سال پر قوم کی آمدورفت کے گوشوارے، اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے خلاصہ اور دیگر وضاحتی معلومات پر مشتمل ہے (بعد ازاں اسے مالی گوشوارے کہا جائے گا)۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

کارپوریشن کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مالی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق یہ مالی گوشوارے تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے، وہ ایسے داخلی کنٹرولز کی بھی ذمہ دار ہے انتظامیہ جن کا تعین کرے گی اور جو مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ قابل ذکر غلط بیانی سے، خواہ وہ دھوکہ دہی سے ہو یا غلطی کی وجہ سے، پاک رہیں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل اس طرح کریں کہ ہمیں یہ معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ خطرات کی اس جانچ کے وقت آڈیٹرز کارپوریشن میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ کارپوریشن کے داخلی کنٹرول کی اثرائتگی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مالی گوشواروں میں کارپوریشن کی اس ختم ہونے والے سال کی 30 جون 2015ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقدی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے اور یہ مالی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

دیگر امور

کارپوریشن کے 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے مالی گوشواروں کا آڈٹ اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی نے کیا تھا جنہوں نے اپنی رپورٹ بتاریخ 30 اکتوبر 2014ء کے ذریعے بلا ردوبدل اپنی رائے ظاہر کی ہے۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈ زسیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

تاریخ : 26 اکتوبر 2015ء

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

بیلنس شیٹ

30 جون 2015ء کو

2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)-----			
37,876,846	40,635,754		اثاثے
			بینک دولت پاکستان میں کرنٹ اکاؤنٹ
569,449	571,720	5	سرمایہ کاریاں
10,577,916	10,577,857	6	ملازمین کے قرضے
32,283	39,107	7	قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں
125,061	132,479	8	طبی اور اسٹیشنری کا سامان
237,867	284,665	9	املاک و آلات
49,419,422	52,241,582		مجموعی اثاثے
5,900,571	5,752,762	10	واجبات
			امانتیں اور دیگر واجبات
42,518,851	45,488,820	11	موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائند
48,419,422	51,241,582		مجموعی واجبات
1,000,000	1,000,000		خالص اثاثے
1,000,000	1,000,000	12	بصورت
			سرمایہ حصص
		13	ہنگامی حالات اور وعدے
			منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔
محمد حبیب خان			قاسم نواز
ڈائریکٹر اکاؤنٹس			مینجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)-----			
48,907	48,573	14	مکسوپ ڈسکاؤنٹ اور سود
13,980,071	14,179,759	15	خالص جاری اخراجات
(7,086,827)	(6,873,983)		بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
(6,893,244)	(7,305,776)		بینک دولت پاکستان کو مختص
-	-		جاری منافع
48,907	48,573		
121	1,263		املاک و آلات اور ڈسپوزل پر فائدہ
1,081	655		دیگر آمدنی
50,109	50,491		سال کا منافع
			منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
جامع آمدنی کا گوشوارہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	سال کا منافع
----- (روپے '000 میں) -----			
50,109	50,491		
دیگر جامع آمدنی			
جواز بعد میں نفع و نقصان کھاتے میں ری کلاسیفائڈ نہیں کیے جائیں گے :			
(12,972,476)	(2,073,949)	15.1.5	معینہ منافع بخش منصوبوں کے از سر نو تجزیے پر نقصان
12,972,476	2,073,949		اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کردہ
-	-		
50,109	50,491		سال کی مجموعی جامع آمدنی
منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔			

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
مینیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

مجموعی	غیر حاصل شدہ منافع (روپے '000 میں)	سرمایہ حصص	
1,000,000	-	1,000,000	یکم جولائی 2013ء کو بیلنس
50,109	50,109		سال کی مجموعی جامع آمدنی
(50,109)	(50,109)	-	مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
1,000,000	-	1,000,000	30 جون 2014ء کو بیلنس
50,491	50,491	-	سال کی مجموعی جامع آمدنی
(50,491)	(50,491)	-	مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
1,000,000	-	1,000,000	30 جون 2015ء کو بیلنس

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

نقد کے بہاؤ کا گوشوارہ

30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----		
131,943	139,379	16
(50,109)	(50,491)	
11,329,509	2,942,921	
34,390	31,767	
11,445,733	3,063,576	
		آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
		غیر نقد اجزائی چھتائی کے بعد نقد
		بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
		ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں، دوران سال ادا شدہ
		حکومتی تمکات پر موصول آمدنی
		اجاڑوں میں (اضافہ) / کمی
(11,892,353)	(2,758,908)	بینک دولت پاکستان کے پاس جاری کھاتہ
(5,469)	(7,418)	طبی اور اثیشتری کا سامان
446,734	59	ملازمین کو قرضے
3,647	(6,824)	قرضے، امانتیں، اور پیشگی ادائیگیاں
		واجبات میں (کمی) / اضافہ
(199,350)	(120,761)	امانتیں اور دیگر واجبات
(201,058)	169,724	خالص رقم (جو استعمال ہوئی) / جاری سرگرمیوں سے حاصل ہوئی
		سرمایہ کاری سرگرمیوں سے نقد بہاؤ
329,205	(17,926)	سرمایہ کاری - خالص
(130,964)	(154,608)	بنیادی اخراجات
2,817	2,810	املاک و آلات کے ڈسپوزل سے آمدنی
201,058	(169,724)	خالص رقم (جو استعمال ہوئی) / سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہوئی
-	-	نقد اور نقد کے مساویوں میں خالص اضافہ
-	-	سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساویے
-	-	سال کے اختتام پر نقد اور نقد کے مساویے

منسلکہ نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 ایس بی پی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن)، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس) کے تحت ایسے ذیلی ادارے کے طور پر بنائی گئی جس کی مکمل ملکیت بینک دولت پاکستان کے پاس ہے اور 2 جنوری 2002ء کو اس نے کام شروع کیا۔ کارپوریشن بینک دولت پاکستان کی طرف سے مختلف قانونی اور انتظامی سرگرمیاں انجام دینے کی ذمہ دار ہے جو بینک دولت پاکستان نے آرڈیننس کے تحت اسے سونپی ہیں، بشمول:

- حکومتوں، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی اداروں کو قرضے دینا اور بین الینک چکلتائی کے نظام میں سہولت فراہم کرنا،
- محاصل جمع کرنا اور حکومت، بلدیاتی اداروں، اتھارٹیز، کمپنیوں، بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے لیے اور ان کی طرف سے ادائیگیاں کرنا اور کھاتے رکھنا،
- بینک نوٹوں اور سکوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلہ،
- پراپرٹیز اور حکومت کے دیگر بچت و وثیقہ جات کی لین دین، اور
- قرضے اور زر مبادلہ کے انتظام سے متعلق عملی کام۔

مندرجہ بالا سرگرمیوں سے براہ راست تعلق رکھنے والے اثاثے، واجبات، آمدنی اور اخراجات بینک دولت پاکستان کے کھاتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی میں کارپوریشن پر آنے والی لاگت یا تو بینک دولت پاکستان سے وصول کی جاتی ہے یا اس پر عائد کردی جاتی ہے (بشمول وہ حصہ جو جامع آمدنی کے گوشوارے میں ہے) اور اس لاگت کو اخراجات میں سے منہا کیا جاتا ہے جبکہ کارپوریشن کا خالص منافع/ نقصان اگر ہو تو، اسے بینک دولت پاکستان کو منتقل یا اس سے وصول کیا جاتا ہے۔

1.2 کارپوریشن کا صدر دفتر آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس ز) کے تقاضوں کے عین مطابق ہیں۔

3 پیمائش کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے ماضی کے کاسٹ کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوائے اس کے کہ عمل کی سبکدوشی کے بعض فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی ادائیگی کا حساب فوائد کی مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ مالیت پر لگایا گیا ہے۔

3.2 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزیڈنٹیشن کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کی پابندی کرتے ہوئے مالی گوشواروں کی تیاری انتظامیہ سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ وہ ایسے فیصلے کرے، تخمینے لگائے اور مفروضے قائم کرے جو پالیسیوں کے نفاذ، اور ان اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ رقوم پر اثر انداز ہو جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہ ہوں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضے پچھلے تجربے اور دیگر عوامل کی بنیاد پر قائم ہوتے ہیں جن کو حالات کے تحت معقول سمجھا جاتا ہے، ان ہی کا نتیجہ اثاثوں اور واجبات، آمدنی اور اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد بنتا

ہے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے بنیادی مفروضوں کا مستقلاً جائزہ لیا جاتا ہے۔

حسابات کے تخمینوں پر نظر ثانی کو اس مدت میں درج کیا گیا ہے جس مدت میں تخمینے کا جائزہ لیا گیا ہے اگر نظر ثانی صرف اس مدت کو متاثر کرتی ہو، یا نظر ثانی کی اور مستقبل کی مدتوں میں درج کیا گیا ہے اگر نظر ثانی سے حالیہ اور آئندہ، دونوں مدتیں متاثر ہوتی ہوں۔ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کے اطلاق میں انتظامیہ کی طرف سے فیصلوں اور ان تخمینوں کا، جن کے اثاثوں اور واجبات کی موجودہ مالیت میں معقول رد و بدل کا خدشہ ہو، ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے:

3.3.1 ریٹائرمنٹ کے فوائد

مقررہ فوائد کے منصوبوں اور تخمین کے ذرائع کی قدر پیمائی سے متعلق اہم تخمین مفروضات کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 15.1 میں دیا گیا ہے۔

3.3.2 املاک و آلات کی کارگر میعاد اور بقایا قدر

املاک و آلات کی کارگر میعاد اور بقایا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے ممکنہ بہترین تخمینے پر مبنی ہیں۔ فرسودگی کی شرحیں نوٹ 9.1 میں دی گئی ہیں۔

3.3.3 متروک طبی و اسٹیشنری سامان پر تخمین

کارپوریشن مستقبل میں قابل استعمال ہونے کی بنیاد پر فیصلہ کرتی ہے اور متروک اجزاء کے لیے تخمین مختص کرتی ہے۔ انتظامیہ کی رائے ہے کہ تخمینوں کے نتائج میں تبدیلیوں سے ان مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

3.4 معیارات، تشریحات اور مطبوعہ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم جو رواں سال میں مؤثر ہیں:

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں جو اکاؤنٹنگ پالیسیاں اختیار کی گئی ہیں وہ گزشتہ برس کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں ماسوائے درج ذیل کے:

نئے معیارات، تشریحات اور ترامیم

کارپوریشن نے درج ذیل اکاؤنٹنگ معیار اور آئی ایف آر ایس 2 میں ترامیم اور تشریحات اختیار کی ہیں جو رواں سال سے نافذ العمل ہو گئی ہیں:

آئی اے ایس 19- ملازمین کو فوائد۔ (ترمیم)۔ فوائد کے مقررہ پلان: ملازمین کی شرکت

آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری

آئی ایف آر ایس 2 شرائطی بنیاد پر ادائیگی۔ ویسٹنگ کی شرائط کی تشریحات

آئی ایف آر ایس 3 کاروباری اشتراک۔ کسی کاروباری اشتراک میں اتفاقی امکان کی اکاؤنٹنگ

آئی ایف آر ایس 3 کاروباری اشتراک۔ مشترکہ منصوبوں کے لیے دائرہ کار کی مستثنیات

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ حصے۔ آپریٹنگ حصوں کو اکٹھا کرنا

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ حصے - رپورٹ کے قابل حصوں کے اثاثوں کے مجموعے کا ادارے کے اثاثوں کے ساتھ تصفیہ حسابات
آئی ایف آر ایس 13 مناسب مالیت کی پیمائش - پیراگراف 52 کا دائرہ کار (جزدانی استثنیٰ)
آئی ایف آر ایس 16 املاک، پلانٹ اور آلات اور آئی اے ایس 38 غیر محسوس اثاثے - باز قدر پیمائی کا طریقہ - مجموعی فرسودگی / بالاقساط لاگت کا متناسب بیان مقرر
آئی ایف آر ایس 24 فریق کے متعلقہ انکشافات - اہم انتظامی عہدیدار
آئی ایف آر ایس 40 سرمایہ کاری املاک - آئی ایف آر ایس 3 اور آئی اے ایس 40 (ضمنی خدمات) کے مابین باہمی تعلق
مذکورہ ترامیم، حسابات کے معیارات میں بہتری اور تشریحات کے اطلاق سے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔

3.5 نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات جواب تک مؤثر نہیں ہیں

آئی ایف آر ایس 15 صارفین کے ساتھ معاہدوں سے محاصل، کا تعلق محاصل کے اندراج سے ہے اور وہ مالی گوشواروں کے صارفین کو محاصل اور اس نقد کے بہاؤ کی نوعیت، مالیت، وقت اور غیر یقینی کیفیت کے بارے میں مفید معلومات کی رپورٹنگ کے لیے اصول وضع کرتا ہے جو صارفین کے ساتھ ادارے کے معاہدوں سے پیدا ہوا ہو۔ محاصل کو اس وقت درج کیا جاتا ہے جب کسی صارف کو کسی شے یا خدمت کا کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور چنانچہ وہ اس قابل ہوتا ہے کہ استعمال کی سمت متعین کر سکے اور شے یا خدمت سے فائدہ حاصل کر سکے۔ یہ معیار آئی اے ایس 18 'محاصل' اور آئی اے ایس 11 'تعمیراتی معاہدے' اور متعلقہ تشریحات کی جگہ لے گا۔ یہ معیار سالانہ مدتوں کے لیے مؤثر ہے جو یکم جنوری 2017ء کو یا اس کے بعد شروع ہوتے ہوں، اور اس سے قبل بھی اطلاق کی اجازت ہے۔ انتظامیہ اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ آئی ایف آر ایس 15 بینک کے مالی گوشواروں پر کیا اثرات ڈالے گا۔

منظور شدہ حساباتی معیارات کے لحاظ سے درج ذیل معیارات، ترامیم اور تشریحات متعلقہ معیار یا تشریح کے سامنے دی گئی تاریخوں سے نافذ العمل ہوں گی:

معیار یا تشریح

مؤثر بہ تاریخ (سالانہ مدتیں اس تاریخ کو یا بعد شروع ہوں)

یکم جنوری 2018ء

آئی ایف آر ایس 9 - مالی آلات: درجہ بندی اور پیمائش

آئی ایف آر ایس 10 - مجموعی مالی گوشوارے، آئی ایف آر ایس 12 - دیگر اداروں میں مفادات کا انکشاف اور آئی اے ایس 28 ایسوی ایٹس اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری - سرمایہ کاری ادارے: مجموعی استثنیٰ کا اطلاق (ترمیم)

یکم جنوری 2016ء

آئی ایف آر ایس 10 - مجموعی مالی گوشوارے اور آئی اے ایس 28 ایسوی ایٹس اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری - ایک سرمایہ کار اور اس کے ایسوی ایٹ یا مشترکہ منصوبے کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ داری (ترمیم)

یکم جنوری 2016ء

یکم جنوری 2016ء

آئی ایف آر ایس 11 - مشترکہ انتظامات - مشترکہ آپریشن میں مفادات کے حصول کے لیے اکاؤنٹنگ (ترمیم)

یکم جنوری 2016ء

آئی ایف آر ایس 14 - ضوابطی مؤخر حسابات

یکم جنوری 2016ء

آئی اے ایس 1 - مالی گوشواروں کی پرریز نیٹیشن - انکشافی اقدام (ترمیم)

آئی اے ایس 16 املاک، پلانٹ اور آلات اور آئی اے ایس 38 غیر محسوس اثاثے - فرسودگی اور بے باقی کے قابل قبول طریقے کی وضاحت (ترمیم) یکم جنوری 2016ء
آئی اے ایس 27 - علاحدہ مالی گوشوارے - علاحدہ مالی گوشواروں میں ایکویٹی کا طریقہ

یکم جنوری 2016ء

مذکورہ بالا معیارات اور ترامیم سے توقع نہیں ہے کہ وہ ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر ڈالیں گے۔

مذکورہ معیارات اور ترامیم کے علاوہ مختلف اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری بھی آئی اے ایس بی پی کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ ایسے بہتر طریقے عام طور پر یکم جنوری 2016ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی حساباتی مدتوں کے لیے مؤثر ہوتے ہیں۔ بینک کو توقع نہیں ہے کہ معیارات میں بہتری کے ایسے اقدامات ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر ڈالیں گے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں لاگو بنیادی اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ انہیں تمام برسوں کے دوران متواتر نافذ کیا گیا ہے۔

4.1 مالی آلات

4.1.1 مالی اثاثے

4.1.1.1 درجہ بندی

انتظامیہ مالی اثاثوں کی خریداری کے وقت آئی اے ایس 39 ”مالی آلات: اندراج اور پیمائش“ کے تقاضوں کے مطابق اپنے مالی اثاثوں کی مناسب درجہ بندی معلوم کرتی ہے، اور اس درجہ بندی کا باقاعدہ بنیاد پر جائزہ لیتی ہے۔ کارپوریشن کے مالی اثاثوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(الف) ’نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر‘ مالی اثاثے

وہ مالی اثاثے جو بنیادی طور پر اس غرض سے حاصل کیے گئے ہیں کہ زخوں میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ سے منافع کمایا جائے انہیں ’نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر‘ مالی اثاثے کے زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

(ب) ’قرضے اور قابل وصولی رقوم‘

یہ معینہ یا قابل حصول (determinable) ادائیگیوں والے وہ غیر ماخوذ یا قیامی مالی اثاثے ہیں جن کی فعال منڈی میں بولی نہیں دی جاتی۔ کارپوریشن کے قرضے اور قابل وصولی رقوم ان چیزوں پر مشتمل ہیں: اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس جاری کھاتہ، ملازمین کے قرضے اور دیگر ایڈوانسز، اور امانتیں۔

(ج) محفوظ تا عرصیت

یہ معینہ یا قابل حصول ادائیگیوں والے اور معینہ عرصیت والے غیر ماخوذ یا قیامی مالی اثاثے ہیں جن کو عرصیت تک محفوظ رکھنے کا کارپوریشن کا ارادہ اور صلاحیت ہوتی ہے۔

(د) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

یہ غیر ماخوذ یا قیامی مالی اثاثے ہیں جن کو دستیاب برائے فروخت کا درجہ دیا گیا ہے یا وہ کسی اور زمرے میں نہیں آتے۔

4.1.1.2 ابتدائی اندراج اور پیمائش

تمام مالی اثاثوں کا اندراج اُس وقت کیا جاتا ہے جب کارپوریشن اس آلے کی کنٹریکٹ فراہمی (contractual provision) میں ایک فریق بن جاتی ہے۔ مالی اثاثوں کی باقاعدہ خرید اور فروخت کا لین دین کی تاریخ پر اندراج کیا جاتا ہے یعنی اس تاریخ پر جب کارپوریشن ان اثاثوں کی خرید یا فروخت کا وعدہ کر لیتی ہے۔ ابتدائی طور پر مالی اثاثے مناسب مالیت جمع لین دین کی لاگت پر درج کیے جاتے ہیں، تاہم جن مالی اثاثوں کو نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر لیا گیا ہو وہ اس سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ جو مالی اثاثے نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر لیے گئے ہوں ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر ان کا اندراج کیا جاتا ہے، جبکہ ان مالی اثاثوں سے منسلک لین دین کی لاگت کو براہ راست نفع اور نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.1.1.3 بعد کی پیمائش

ابتدائی اندراج کے بعد مالی اثاثوں کی مالیت اس طرح طے کی جاتی ہے:

(الف) 'مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان' اور دستیاب برائے فروخت 'مالی اثاثہ'

'مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان' مالی اثاثوں کو مارکیٹ کی اختتامی شرحیں استعمال کرتے ہوئے مارکیٹ کے لیے مختص کیا جاتا ہے، اور انہیں بیلنس شیٹ پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں کی مناسب مالیتوں میں رد و بدل سے ہونے والے خالص نفع اور نقصانات کو اس مدت میں نفع اور نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جس مدت میں یہ ظاہر ہوتے ہیں۔

'دستیاب برائے فروخت' مالی اثاثوں کو مارکیٹ کی اختتامی شرحیں استعمال کرتے ہوئے مارکیٹ کے لیے مختص کیا جاتا ہے، اور انہیں بیلنس شیٹ پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں کی مناسب مالیتوں میں رد و بدل سے ہونے والے خالص نفع اور نقصانات کو دیگر جامع آمدنی میں درج کیا جاتا ہے، ماسوائے ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے، جن کی مناسب مالیت قابل بھروسہ طور پر معلوم نہیں کی جاسکتی اور جن کو لاگت پر بیان کیا جاتا ہے۔

(ب) 'قرضے اور قابل وصولی رقوم' اور محفوظ تاعرصیت کے تحت مالی اثاثے

قرضے اور قابل وصولی رقوم اور محفوظ تاعرصیت مالی اثاثے قسط وار واپسی کی لاگت پر درج کیے جاتے ہیں۔

4.1.1.4 ضرر

کارپوریشن بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر یہ تجزیہ کرتی ہے کہ آیا ایسا کوئی معقول ثبوت موجود ہے کہ کوئی مالی اثاثہ ضرر پذیر ہو۔

(الف) قسط وار واپسی کی لاگت پر اثاثے

قسط وار واپسی کی لاگت پر لیے گئے مالی اثاثوں کے لیے کارپوریشن پہلے یہ جائزہ لیتی ہے کہ آیا ان مالی اثاثوں کے ضرر کا معروضی ثبوت موجود ہے جو انفرادی طور پر نمایاں ہیں، یا مجموعی طور پر ان مالی اثاثوں کے لیے جو انفرادی طور پر نمایاں نہیں ہیں۔ اگر کارپوریشن یہ جان لے کہ انفرادی جائزے سے گزرنے والے مالی اثاثوں کی ضرر پذیری کا کوئی خاص ثبوت موجود نہیں ہے تو وہ ان اثاثوں کو مالی اثاثوں کے ایسے گروپ میں شامل کرے گی جس کے خطرہ قرض کی یکساں خواص ہوں اور ضرر پذیری کے لیے وہ ان کا مجموعی طور پر جائزہ لے گی۔ جن اثاثوں کا ضرر پذیری کے لیے جائزہ لیا گیا ہو اور جس کے لیے ضرر پذیری کا خسارہ درج کیا گیا ہے، یا اس کا اندراج جاری رکھا گیا ہے، اسے ضرر پذیر کے مجموعی تجزیے میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

کوئی مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا کوئی گروپ صرف اس وقت ضرر پذیر ہوتا ہے اور اس پر ضرر سے خسارہ عائد ہوتا ہے جب اثاثے کے ابتدائی اندراج کے بعد ایک یا اس سے زائد واقعات کے نتیجے میں ضرر ہونے کا ٹھوس ثبوت پایا جائے (ایک 'مضرواقعہ') اور اس مضرواقعہ (یا واقعات) کا ایسا اثر اس مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے گروپ کے مستقبل کے محسوبہ (estimated) نقد بہاؤ پر پڑے جس کا قابل بھروسہ طور پر تخمینہ لگایا جاسکے۔

ضرر کے ثبوت میں یہ بات شامل ہو سکتی ہے کہ مقروض یا مقروضوں کے ایک گروپ کو خاصی مالی مشکلات کا سامنا ہو یا وہ ادائیگیوں میں تاخیر ہو جائے، یہ خدشہ موجود ہو کہ وہ دیوالیہ ہو جائیں گے، اور قابل مشاہدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہو کہ مستقبل کا محسوبہ نقد بہاؤ قابل پیمائش کی کا شکار ہے، جیسے واجبات میں تبدیلیاں یا اقتصادی حالات جو دیوالیہ ہونے سے تعلق کو ظاہر کریں۔

اگر کوئی معروضی ثبوت موجود ہو کہ ضرر پذیر کی کا خسارہ عائد ہوا ہے تو خسارے کی مالیت جاننے کے لیے اثاثے کی موجودہ قدر اور مستقبل میں رقوم کے تخمینی بہاؤ کی اس موجودہ قدر کا فرق نکالا جاتا ہے جسے مالی اثاثے کی اصل مؤثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کیا گیا ہو۔ ان اثاثوں کی موجودہ مالیت کم کرنے کے لیے ایک الاؤنس اکاؤنٹ استعمال کیا جاتا ہے اور خسارے کی مالیت نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔

اگر بعد کے عرصہ میں ضرر کے خسارے کی رقم کم ہو جاتی ہے اور اس کی کو ضرر کے اندراج کے بعد وقوع پذیر ہونے والے کسی واقعے کا نتیجہ سمجھا جاسکتا ہے تو اندراج یا الاؤنس نفع و نقصان کی کھاتے کے ذریعہ مراجعت کی جاتی ہے۔

(ب) دستیاب برائے فروخت میں درج اثاثے

ایکویٹی سرمایہ کاریوں، جو دستیاب برائے فروخت کے درجے میں ہوں، کے معاملے میں سیکورٹی کی مناسب مالیت میں نمایاں یا طویل عرصہ تک ایسی کمی جو اس کی لاگت سے بھی نیچے چلی جائے یہ ثبوت مہیا کرتی ہے کہ اثاثے ضرر پذیر ہو چکے۔

اگر ضرر کا کوئی ثبوت موجود ہو تو مجموعی نقصان کو دیگر جامع آمدنی سے نکالا جاتا ہے اور نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ سرمایہ کاریوں کے معاملے میں، ماسوائے ایکویٹی آلات کے، بعد کے عرصہ میں مناسب مالیت بڑھنے سے ضرر کی مراجعت ہو تو اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی آلات پر ضرر کا جو خسارہ نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے اس کی مراجعت نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے نہیں کی جاتی۔

4.1.2 مالی واجبات

معینہ عرصیت والے مالی واجبات مؤثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے قسط وار واپسی کی لاگت پر جانچے جاتے ہیں۔ ان میں امانتیں اور دیگر واجبات شامل ہوتے ہیں۔

4.1.3 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کا فسخ اندراج

(الف) مالی اثاثہ جات

کارپوریشن کسی مالی اثاثے کا اس وقت فسخ اندراج کرتی ہے جب اس مالی اثاثے سے نقد بہاؤ کی وصولی کے کنٹرل کچھل حقوق ساقط ہو جائیں، یا وہ کنٹرل کچھل نقد بہاؤ کی وصولی کے حقوق کسی ایسے لین دین میں منتقل کر دے جس میں مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات اور انعامات معقول حد تک منتقل کر دیے گئے ہوں، یا جس میں کارپوریشن ملکیت کے تمام خطرات اور انعامات معقول حد تک نہ تو منتقل کرے نہ ہی برقرار رکھے اور وہ مالی اثاثے کا کنٹرول بھی اپنے پاس نہ رکھے۔

کسی مالی اثاثے کے فسخ اندراج پر، مالی اثاثے کی مالیت (یا منتقل کردہ اثاثے کے جز کے لیے مختص کردہ مالیت) اور (i) موصولہ تلافی بدل (consideration) (بشمول حاصل شدہ کسی نئے اثاثے کے جس میں سے کسی نئے واجبہ کو منہا کیا جائے) اور (ii) کوئی مجموعی نفع یا نقصان جسے دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا تھا، کے مجموعے کے درمیان فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جائے گا۔

(ب) مالی واجبات

کسی مالی واجبہ کا اس وقت عدم اندراج ہوتا ہے جب اس واجبہ کے تحت ذمہ داری ادا، منسوخ یا ساقط کر دی جائے۔ جب کوئی مالی واجبہ خاصی مختلف شرائط پر، اسی لین دار (lender) کے کسی دوسرے واجبہ کی جگہ لے لے، یا کسی موجودہ واجبہ کی شرائط خاصی حد تک تبدیل کر دی جائیں، جیسے تبادلہ یا تبدیلی، تو اسے اصل واجبہ کا فسخ اندراج تصور کیا جاتا ہے اور نئے واجبہ کا اندراج، اور متعلقہ مالیت میں فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.1.4 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی

جب درج شدہ مالیاتوں کی مجرائی (set off) کا قانونی طور پر قابل نفاذ حق ہو اور خالص بنیاد پر تصفیہ کرنے، یا اثاثوں کے حصول اور واجبات کے تصفیہ کا بیک وقت ارادہ ہو تو مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی کی جاتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔

4.2 ملازمین کے قرضے

انہیں لاگت میں سے ان تخمینوں کو منہا کر کے بیان کیا جاتا ہے جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تمام واجب الادا رقوم کے جائزے کی بنیاد پر مشکوک قابل وصولی رقوم سے معلوم کی جاتیں۔

4.3 طبی اور اسٹیشنری کا سامان

طبی اور اسٹیشنری کا سامان بہ وزن اوسط لاگت اور خالص قابل حصول مالیت میں سے اس رقم پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کمتر ہو۔

انتظامیہ متروک اشیاء کے مستقبل میں استعمال کے بارے میں جو تجزیہ کرتی ہے اس تجزیہ کی بنیاد پر ان اشیاء کی تخمینہ معلوم کی جاتی ہے۔

خالص قابل حصول مالیت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ روزمرہ کاروبار میں تخمینہ شدہ قیمت فروخت میں سے، فروخت کے لیے ضروری تخمینہ شدہ لاگت منہا کی جائے۔

4.4 املاک اور آلات

املاک اور آلات تاریخ کی لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات کو، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں، البتہ جاری تعمیراتی کام لاگت میں سے مجموعی امپیرمنٹ نقصانات کو، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھایا جاتا ہے۔ تاریخ کی لاگت میں وہ اخراجات شامل ہوتے ہیں جو ان آلات کے حصول سے براہ راست متعلق ہوں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 9.1 میں دی گئی شرحوں کے مطابق درج کی جاتی ہے جس کے تحت کسی اثاثے کی قابل تخفیف مالیت (depreciable amount) اس کی تخمینہ شدہ کارآمد مدت سے قلمزد کردی جاتی ہے۔ اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوا ہو، اور جس مہینے میں اثاثہ ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے میں فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔

املاک اور آلات کی کارآمد مدت اور بقیہ مالیت انتظامیہ کے ممکنہ بہترین تخمینے کی بنیاد پر لگائی جاتی ہے۔ اثاثوں کی بقیہ مالیت، فرسودگی کا طریقہ اور کارآمد مدت کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور اگر مناسب ہو تو بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

املاک اور آلات کے ٹھکانے لگانے پر فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔

صرف اسی صورت میں بعد کی لاگتیں اثاثے کی مالیت میں شامل کردی جاتی ہیں، یا مناسب ہو تو انہیں الگ اثاثے کے طور پر درج کیا جاتا ہے، جب یہ امکان موجود ہو کہ اس شے سے مستقبل میں ہونے والے معاشی فوائد کارپوریشن کو ملیں گے اور اس شے کی لاگت کو قابل بھروسہ طور پر ناپا جاسکتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو تو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

4.5 غیر مالی اثاثوں کی ضرر پذیری

کارپوریشن کے اثاثوں کی مالیت کا جائزہ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثوں کے کسی گروپ کی ضرر پذیری کی کوئی علامت موجود ہے یا نہیں۔ اگر ایسی کوئی علامت پائی جائے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصول (recoverable) رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصول رقم کسی اثاثے کی نسبتاً بلند مناسب مالیت میں سے فروخت کی لاگت اور زیر استعمال مالیت (value in use) کو منہا کر کے معلوم کی جاتی ہے۔ زیر استعمال مالیت معلوم کرتے وقت مستقبل کے تخمین شدہ نقد بہاؤ کو ڈسکاؤنٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ ایک ایسی مالیت پیش کی جائے جس میں رقم کی زمانی قدر (time value) اور اثاثے سے مخصوص خطرے کے مارکیٹ کے موجودہ تجزیوں کا عکاس ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کیا گیا ہو۔ مناسب مالیت میں سے فروخت کی لاگت منہا کرنے میں قدر پیمانی کا ایک موزوں ماڈل استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کسی اثاثے یا اثاثوں کے کسی گروپ کی مالیت اس کی قابل وصول رقم سے بڑھ جائے تو نفع و نقصان کھاتے میں ضرر پذیری نقصان درج کیا جاتا ہے۔

4.6 مع معاوضہ غیر حاضری

کارپوریشن ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ کے ذریعے ایکچویریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتی ہے۔

4.7 عملی ریٹائرمنٹ کے فوائد

کارپوریشن بینک دولت پاکستان سے تبادلہ ہو کر آنے والے ملازمین (تبادلہ شدہ ملازمین) اور دیگر ملازمین کے لیے درج ذیل اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیمیں چلاتی ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ کارپوریشن نے پرانی اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کو فنڈڈ ایمپلائز کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ - ای سی پی ایف (نئی اسکیم) مؤثر یکم جولائی 2010ء میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجرا اور اجیر دونوں تسلیکی تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے کنٹری بیوٹن جمع کراتے ہیں۔ مزید یہ کہ یکم جولائی 2010ء کے بعد آنے والے ملازمین اس نئی اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (نئی اسکیم) تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے یا جنہوں نے 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی لیکن نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت صرف ملازم کی جانب سے تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد پر کنٹری بیوٹن دی جاتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔
- کارپوریشن نے یکم جولائی 2010ء سے ایک فنڈڈ ایمپلائز گریجویٹ اسکیم (ای جی ایف) تمام ملازمین کے لیے متعارف کرایا سوائے ان کے جو پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) کو اختیار کر چکے ہیں۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور یکم جولائی 2010ء سے نافذ العمل ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے پہلے بینک میں شمولیت اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری بینی وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ چھ ماہی پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم۔

معینہ کنٹری بیوشن پراویڈنٹ پلانز میں حصہ ڈالنے کی ذمہ داری کا اندراج نفع و نقصان کھاتے میں بطور اخراجات کیا جاتا ہے جب وہ حقیقتاً کیے جاتیں۔

ایکچویریل سفارشات پر مبنی ان معینہ بینیفٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچویریل جانچ پروجیکٹ یونٹ کرپٹ میٹھڈ“ سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلے کی تازہ ترین جانچ 30 جون 2015ء کو کی گئی۔ نئی جانچ کے نتیجے میں عائد ہونے والی رقم چارج یا کرپٹ کے ساتھ دیگر جامع آمدنی میں جس مدت میں وہ واقع ہو، فوراً بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔ نئی پیمائش کے نتیجے میں عائد ہونے والی رقم بینک دولت پاکستان کو مختص کر دی جاتی ہے تاہم واجب رقم کارپوریشن کی بیلنس شیٹ میں رکھی جاتی ہے۔

معینہ بینیفٹ پلانز کی جانچ سے متعلق کلیدی ایکچویریل مفروضات اور تخمینوں کے ذرائع مالی گوشواروں کے نوٹ 15.1 میں بیان کیے گئے ہیں۔

4.8 محاصل کا اندراج

قرضوں اور سرمایہ کاریوں پر ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا منافع اس میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے جو اثاثے پر مؤثر یافت کو پیش نظر رکھتی ہے۔

4.9 ٹیکسیشن

کارپوریشن کی آمدنی ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کی شق 25 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.10 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہیں جب کارپوریشن ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضر ذمہ داری رکھتی ہو۔ امکان یہ ہے کہ معاشی فوائد کی شکل میں ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل استعمال کرنے کی ضرورت پڑے گی اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکے گا۔ تموین پر نظر ثانی بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر کی جاتی ہے اور حالیہ بہترین تخمینے کی عکاسی کے لیے انہیں مطابق بنایا جاتا ہے۔

5 سرمایہ کاریاں

2015ء	2014ء	نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----		
522,837	524,942	5.1
46,612	46,778	5.2
569,449	571,720	

محموظ تاعرصیت

مارکیٹ ٹریڈری بلز

پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز

5.1 مارکیٹ ٹریڈری بلز پر مارک اپ 6.79 فیصد سے 9.48 فیصد سالانہ (2014ء : 9.98 فیصد سے 9.99 فیصد سالانہ) ہے اور یہ مارچ 2016ء تک عرصیت پوری کریں گے۔ (2014ء : جون 2015ء)

5.2 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز پر مارک اپ 9.60 فیصد سالانہ (2014ء : 9.60 فیصد سالانہ) ہے اور یہ جون 2016ء تک عرصیت پوری کریں گے۔ (2014ء : جون 2016ء)

6	ملازمین کے قرضے	نوٹ	2015ء	2014ء
			(روپے '000 میں)	
	ایچھے قرضے		10,577,857	10,577,916
	مشکوک قرضے		8,366	9,021
		6.1	10,586,223	10,586,937
	مشکوک قرضوں پر تمویں	6.2	(8,366)	(9,021)
			10,577,857	10,577,916

6.1 اس میں کارپوریشن کے مستقل ملازمین کو دیے گئے قرضے شامل ہیں جو کسی ملازم کی ریٹائرمنٹ تک مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیے جاتے ہیں، ماسوائے پرسنل لون کے جو چوبیس مساوی ماہانہ اقساط میں وصول کیا جاتا ہے۔ ان میں 43.178 ملین روپے مالیت (2014ء : 70 ملین روپے) کے قرضے شامل ہیں جن پر 10 فیصد سالانہ مارک اپ ہے (2014ء : 10 فیصد سالانہ)۔ قرضوں کی زیادہ سے زیادہ عرصیت 2052ء تک ہے (2014ء : 2051ء)۔ یہ قرضے ان مدوں میں دیے گئے ہیں:

- مکان کے قرضے، جو مساوی مالیت کی جائیداد کو رہن رکھ کر دیا جاتا ہے۔
 - گاڑی کے قرضے، جو گاڑی کے مساوی رہن پر دیا جاتا ہے۔
 - کمپیوٹر اور پرسنل لون، جو کارپوریشن کے دو ملازمین کی ذاتی ضمانت پر دیے جاتے ہیں۔
- 6.2 ملازمین کے قرضوں کے عوض رکھی گئی تمویں

7	قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	نوٹ	2015ء	2014ء
	ابتدائی رقم		9,021	9,706
	سال کے اخراجات		-	-
	استرداد		(655)	(685)
	اختتامی رقم		8,366	9,021
	قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		30,483	26,472
	قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		8,624	5,811
	دیگر		39,107	32,283

8	طبی اور اسٹیشنری کی اشیا	نوٹ	2015ء	2014ء
	طبی اور اسٹیشنری کی اشیا	8.1	133,584	126,166
	متروک سامان کی تمویں		(1,105)	(1,105)
			132,479	125,061

8.1 ان میں دواؤں، اسٹیشنری، انجینئرنگ کے سامان اور پرنٹنگ پریس کا اسٹاک شامل ہے۔

9	املاک و آلات	نوٹ	2015ء	2014ء
	جاری معینہ اثاثے	9.1	284,665	237,867

9.1 جاری معینہ اثاثے

جاری معینہ اثاثوں کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے:

		2015ء						
30 جون 2015ء کو	سالانہ شرح	مجموعی فروش			لاگت			
خالص کتابی قیمت	فروش	30 جون 2015ء کو	یکم جولائی 2014ء کو	سال کا چارج/ (حذف) /مطابقت *	30 جون 2015ء کو	اضافہ/ (حذف) /مطابقت *	یکم جولائی 2014ء کو	
(روپے '000 میں)								
10	44,805	92,757	83,716	9,669 (1,306) 678*	137,562	10,022 (1,323) *	128,938	فرنیچر اور فیکسچر
20	145,027	844,132	787,112	56,357 (3,740) 4,403*	989,159	60,231 (4,723) *	933,340	دفتری سامان
33.33	47,383	373,466	329,334	26,856 (91) 17,367*	420,849	52,516 (94) 15,873*	352,554	کمپیوٹر کا سامان
20	47,450	80,096	85,479	13,381 (12,670) (6,094) *	127,546	31,839 (13,214) 245*	108,676	گاڑیاں
	284,665	1,390,451	1,285,641	106,263 (17,807) 16,354 *	1,675,116	154,608 (19,354) 16,354*	1,523,508	
		2014ء						
30 جون 2014ء کو	سالانہ شرح	مجموعی فروش			لاگت			
خالص کتابی قیمت	فروش	30 جون 2014ء کو	یکم جولائی 2013ء کو	سال کا چارج/ (حذف) /مطابقت *	30 جون 2014ء کو	اضافہ/ (حذف) /مطابقت *	یکم جولائی 2013ء کو	
(روپے '000 میں)								
10	45,222	83,716	76,893	8,233 (1,410)	128,938	15,057 (1,410)	115,291	فرنیچر اور فیکسچر
20	146,228	787,112	736,591	51,369 (848)	933,340	75,846 (1,086)	858,580	دفتری سامان
33.33	23,220	329,334	322,099	9,122 (1,887)	352,554	25,712 (1,887)	328,729	کمپیوٹر کا سامان
20	23,197	85,479	68,837	19,634 (2,992)	108,676	14,349 (5,450)	99,777	گاڑیاں
	237,867	1,285,641	1,204,420	88,358 (7,137)	1,523,508	130,964 (9,833)	1,402,377	

* مطابقت سے مراد اثاثوں کے مختلف زمروں میں وہ نئی درجہ بندی ہے جسے تصفیہ حسابات کے عمل کے نتیجے میں رواں سال کے دوران شامل کیا گیا۔

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

2014ء	2015ء	10	امانتیں و دیگر واجبات
----- (روپے '000' میں) -----			
5,402,674	5,375,626	15.1.9	ملازمین کے لیے مع معاوضہ غیر حاضری کی تموین
362,725	200,070		امانتیں
135,172	177,066		دیگر
5,900,571	5,752,762		

2014ء	2015ء	11	مؤخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ کے غیر فنڈ فوائد
1,277	1,580		گر پیو بی
30,676,912	30,780,494		پنشن
1,017,022	1,108,267		بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
9,882,770	12,628,628		بعد از طبی فوائد
76,678	87,976		بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ کے فوائد
41,654,659	44,606,945	15.1.3	پراویڈنٹ فنڈ اسکیم
864,192	881,875		
42,518,851	45,488,820		

2014ء	2015ء	12	سرمایہ حصص
----- (روپے '000' میں) -----			
1,000,000	1,000,000		مجاز سرمایہ حصص
			1,000,000 روپے فی عام حصص
			جاری کردہ، سبسکرائب کردہ اور ادا شدہ سرمایہ
			1,000,000 فی حصص کے نقد کے عوض مکمل ادا شدہ عام حصص
509,000	509,000		- نقد رقم کے عوض جاری کردہ
491,000	491,000		- قسم میں ترجیح پر جاری کردہ
1,000,000	1,000,000		

2014ء	2015ء	13	ہنگامی حالات اور وعدے
1,000	1,000		
509	509		
491	491		
1,000	1,000		

2014ء	2015ء	13.1	ہنگامی حالات
-------	-------	------	--------------

13.1.1 30 جون 2015ء اور 30 جون 2014ء تک کارپوریشن کا ہنگامی حالات کی مد میں کوئی اندراج نہیں تھا۔

2014ء	2015ء	13.2	وعدے
77,390	47,508	13.2.1	سرمائے کے وعدے

13.2.1 یہ کامیاب بولی دینے والوں سے اثاثوں کی، کارپوریشن کی طرف سے خریداری کے وعدے کی رقم ہیں۔

2014ء	2015ء	14 ڈسکاؤنٹ اور کمسپو سود
(روپے '000 میں)-----		
48,229	47,713	حکومتی تحکات پر ڈسکاؤنٹ آمدنی
678	860	اسٹاف لون پرسود
48,907	48,573	

2014ء	2015ء	15 خالص جاری اخراجات
		بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
5,955,069	5,686,410	تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد
17,142	20,952	کرایہ اور ٹیکس
5,374	6,197	بیمہ
302,524	288,219	بجلی، گیس و پانی
124,422	149,793	دیکھ بھال و مرمت
5,950	5,950	آڈیٹرز کا معاوضہ
2,665	6,266	قانونی اور پیشہ ورانہ
15,791	16,918	سفر
22,066	29,397	روزمرہ اخراجات
217,782	192,225	آرام و تفریح الاؤنس
3,843	2,949	اینڈسٹن
14,057	12,913	سواری
18,650	24,590	ڈاک اور فون
37,915	70,270	تربیت
69,190	67,043	خزانے کی ترسیل
12,796	10,542	اسٹیشنری
1,292	1,504	کتابیں و اخبارات
10,773	17,607	اشتہارات
120,676	124,618	بینک گارڈز
17,779	23,451	وردیاں
111,071	116,169	دیگر
7,086,827	6,873,983	

		بینک دولت پاکستان کو منحصر
6,804,886	7,199,513	ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری
88,358	106,263	15.1 تا 15.1.10
6,893,244	7,305,776	9.1
13,980,071	14,179,759	فرسودگی

15.1 عملی کی ریٹائرمنٹ کے فوائد

15.1.1 دوران سال معینہ فوائد کی ذمہ داریوں کی انکچونریل قدر پیمائی پر وجیکلڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ کے تحت کی گئی جس میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے:

2014ء	2015ء	
13.25 فیصد سے 13.50 فیصد سالانہ	9.75 فیصد سے 11 فیصد سالانہ *	سال کے اختتام پر ذمہ داریوں کا ڈسکاؤنٹ ریٹ
13.25 فیصد سالانہ	9.75 فیصد سالانہ	تنخواہ بڑھنے کی شرح
10.75 فیصد سالانہ	7.25 فیصد سالانہ	پنشن کی شرح اشاریہ سازی
13 فیصد سالانہ	11 فیصد سالانہ	طبی اخراجات بڑھنے کی شرح
2.1 فیصد سالانہ	10 فیصد سالانہ	اہلکاروں کا ٹرن اوور
60 سال	60 سال	ریٹائرمنٹ کی عمومی عمر

* 11.00 فیصد کو بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کے لیے استعمال کی گیا ہے۔ دیگر تمام فوائد کے لیے شرح 9.75 فیصد استعمال کی گئی ہے۔

آئندہ کی شرح اموات کے حوالے سے مفروضے مطبوعہ اعداد و شمار اور پاکستان میں حالات کے تجربے کے مطابق انکچونریل مشورے کی بنیاد پر لگائے گئے ہیں۔ مفروضہ شرحیں ایڈجسٹ کیے گئے SLIC 2001-2005 کی اموات کے حوالے کی بنیاد پر ایک سال منہا کر کے لگائی گئی ہیں۔

15.1.2 کارپوریشن اپنے معینہ فوائد پلان کے ذریعے متعدد خطرات کا سامنا کرتی ہے جن میں سے سب سے نمایاں خطرات ذیل میں دیے گئے ہیں:

ڈسکاؤنٹ ریٹ کے خطرات
ڈسکاؤنٹ ریٹ میں رد و بدل کا خطرہ، کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کی بنیاد کارپوریشن/سرکاری بانڈز پر ہوتی ہے، بانڈ کی یافت میں کسی تبدیلی سے پلان کے واجبات پر اثر پڑے گا۔

تنخواہ بڑھنے/گرانی کے خطرات
یہ خطرہ کہ تنخواہ میں حقیقی اضافہ تنخواہ میں متوقع اضافے سے زیادہ/پست ہو، جہاں فوائد کو ملازمت کے اختتام پر معینہ تنخواہ سے منسلک کیا گیا ہو۔

موت کے خطرات
یہ خطرہ کہ زندگی کا اختتام توقع کے برخلاف ہو، یعنی ملازم کی حقیقی عمر مفروضہ عمر سے مختلف ہو۔

رقم نکلوانے کے خطرات
یہ خطرہ کہ رقم نکلوانے کا حقیقی تجربہ مفروضے سے مختلف ہو۔

طبی گرانی کے خطرات
یہ خطرہ کہ حقیقی طبی گرانی کا تجربہ مفروضے سے مختلف ہو۔

15.1.3 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر میں رد و بدل

2015ء					
گرمیوں کی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
1,277	30,676,912	1,017,022	9,882,770	76,678	41,654,659
226	955,681	49,896	245,213	4,669	1,255,685
169	3,735,000	119,962	1,310,180	9,863	5,175,174
-	(4,969,278)	(223,301)	(355,465)	(4,478)	(5,552,522)
-	-	-	-	-	-
(92)	382,179	144,688	1,545,930	1,244	2,073,949
1,580	30,780,494	1,108,267	12,628,628	87,976	44,606,945

یکم جولائی 2014ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر موجودہ ملازمت کی لاگت
معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت
اداشہ فوائد
دوبارہ پیمائش:

مالی مفروضوں میں تبدیلی سے ایکچوزریل (نفع)/ نقصان
حقیقت سے مطابقت
30 جون 2015ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

2014ء					
گرمیوں کی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
19,007	25,118,066	1,788,602	4,774,390	59,263	31,759,328
363	774,129	87,105	263,606	2,944	1,128,147
471	2,512,004	116,958	523,251	6,778	3,159,462
(29,823)	(6,549,109)	(336,408)	(448,770)	(644)	(7,364,754)
-	-	-	-	-	-
-	-	(681,803)	-	-	(681,803)
11,259	8,821,822	42,568	4,770,293	8,337	13,654,279
1,277	30,676,912	1,017,022	9,882,770	76,678	41,654,659

یکم جولائی 2013ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر موجودہ ملازمت کی لاگت
معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت
اداشہ فوائد
دوبارہ پیمائش:

مالی مفروضوں میں تبدیلی سے ایکچوزریل (نفع)/ نقصان
حقیقت سے مطابقت
30 جون 2014ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

15.1.4 نفع و نقصان کھاتے میں درج کی گئی رقم

2015ء					
گرمیوں کی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
226	955,681	49,896	245,213	4,669	1,255,685
169	3,735,000	119,962	1,310,180	9,863	5,175,174
-	-	(9,042)	-	-	(9,042)
395	4,690,681	160,816	1,555,393	14,532	6,421,817

موجودہ ملازمت کی لاگت
سابقہ ملازمت کی لاگت
معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت
ملازمین کی طرف سے دیا گیا حصہ

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

2014ء					
گرجپوٹی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ مہینے فوائے	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
363	774,129	87,105	263,606	2,944	1,128,147
471	2,512,004	116,958	523,251	6,778	3,159,462
-	-	(18,271)	-	-	(18,271)
834	3,286,133	185,792	786,857	9,722	4,269,338

موجودہ ملازمت کی لاگت
معینہ فوائے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
ملازمین کی طرف سے دیا گیا حصہ

15.1.5 معینہ فوائے کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت میں رد و بدل

2015ء					
گرجپوٹی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ مہینے فوائے	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
1,277	30,676,912	1,017,022	9,882,770	76,678	41,654,659
395	4,690,681	160,816	1,555,393	14,532	6,421,817
(92)	382,179	144,688	1,545,930	1,244	2,073,949
-	(4,969,278)	(223,301)	(355,465)	(4,478)	(5,552,522)
-	-	9,042	-	-	9,042
1,580	30,780,494	1,108,267	12,628,628	87,976	44,606,945

یکم جولائی 2014ء کو خالص درج شدہ واجبات
نفع نقصان کھاتے میں درج شدہ رقم
نئی قدر پیمانی
سال کے دوران ادا شدہ فوائد
ملازمین کا حصہ / منتقل کردہ رقم
30 جون 2015ء کو خالص درج شدہ واجبات

2014ء					
گرجپوٹی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ مہینے فوائے	مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----					
19,007	25,118,066	1,788,602	4,774,390	59,263	31,759,328
834	3,286,133	185,792	786,857	9,722	4,269,338
11,259	8,821,822	(639,235)	4,770,293	8,337	12,972,476
(29,823)	(6,549,109)	(336,408)	(448,770)	(644)	(7,364,754)
-	-	18,271	-	-	18,271
1,277	30,676,912	1,017,022	9,882,770	76,678	41,654,659

یکم جولائی 2013ء کو خالص درج شدہ واجبات
نفع نقصان کھاتے میں درج شدہ رقم
نئی قدر پیمانی
سال کے دوران ادا شدہ فوائد
ملازمین کا حصہ / منتقل کردہ رقم
30 جون 2014ء کو خالص درج شدہ واجبات

15.1.6 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت اصولی مفروضوں کے وزن میں رد و بدل کے لحاظ سے یہ ہے:

معینہ فوائد کی ذمہ داری پر اثرات - اضافہ / (کمی)		
مفروضے میں رد و بدل	مفروضے میں اضافہ	مفروضے میں کمی
----- (روپے '000' میں) -----		

گر پیوٹی		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(116)
تنخواہ میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	126
		127
		(117)
پنشن		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(2,532,683)
تنخواہ میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	1,258,372
پنشن میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	1,375,161
		2,502,295
		(1,174,310)
		(1,539,722)
متوقع شرح ہائے اموات		
ایک سال		(356,591)
		92,431
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	1,057,155
		1,203,279
بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولیات		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(2,398,712)
مستقبل میں طبی لاگت میں اضافہ	1 فیصد	1,244,923
		1,634,272
		(2,150,252)
متوقع شرح ہائے اموات		
ایک سال		(948,986)
		600,841
بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(5,294)
تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	6,050
		5,903
		(5,525)

حساسیت کا مذکورہ تجزیہ کسی مفروضے میں رد و بدل پر مبنی ہے بشرطیکہ بقیہ تمام مفروضے مستقل رہیں۔ نمایاں ایکچوئریل مفروضوں کی طرف معینہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت کا تخمینہ لگاتے وقت یہی طریقہ اپنایا گیا ہے (رپورٹنگ مدت کے خاتمے پر معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت کا تخمینہ پرو. جیکلڈ یونٹ کریڈٹ طریقے کے ساتھ لگایا گیا) جب تمام اسکیموں کے واجبات کا حساب بیلنس شیٹ میں درج کیا گیا۔

15.1.7 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی مدت

گرینچو پی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد
8 سال	8 سال	7 سال	16 سال	6 سال

معینہ فوائد کی ذمہ داری کی پوزن اوسط مدت ہے :

15.1.8 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے نفع نقصان کھاتے پر عائد ہونے والے تخمینی اخراجات
ایکچو ٹریل ایڈوائس کی بنیاد پر انتظامیہ کا تخمینہ ہے کہ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے معینہ فوائد کی ذمہ داری کے لحاظ سے چارج / (مراجعت) درج ذیل کے مطابق ہوگا:

گرینچو پی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	مجموعہ
-----------	------	----------------------	----------------------------	--------------------------------	--------

(روپے '000 میں)-----

241	842,567	54,477	285,440	5,465	1,188,190	جاری خدمات کی لاگت
205	3,001,098	108,056	1,389,149	8,578	4,507,086	معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت
446	3,843,665	162,533	1,674,589	14,043	5,695,276	نفع نقصان کھاتے پر عائد ہونے والی رقم

15.1.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے حوالے سے کارپوریشن کے واجبات ایکچو ٹریل قدر پیمائی کے ذریعے معلوم کیے گئے جس پر عمل پروجیکٹڈ پونٹ کرپٹ میتھڈ کے تحت کیا گیا جو 5,375.626 ملین روپے (2014ء : 5,402.674 ملین روپے) تھے۔ ایکچو ٹریل ایڈوائس کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع نقصان کھاتے پر 747.326 ملین روپے (2014ء : 2,614.851 ملین روپے) عائد کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے اسکیم کے لحاظ سے متوقع اخراجات 745.741 ملین روپے ہوں گے۔ سال کے دوران ادا کیے گئے فوائد 774.374 ملین روپے (2014ء : 1,055.070 ملین روپے) ہیں۔

15.1.10 معینہ شراکتی پلان کے لحاظ سے عائد ہونے والی سال کی رقم 30.370 ملین روپے (2014ء : 62.901 ملین روپے) ہے۔

15.2 آڈیٹرز کا معاوضہ

۲۰۱۴ء			۲۰۱۵ء		
مجموعہ	کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کو	اے ایف فرگوسن اینڈ کو	مجموعہ	ای ایٹڈ وائے فورڈ روڈز اے ایف فرگوسن اینڈ کو	سیدات حیدر اینڈ کو
-----روپے '000 میں-----					
4,180	2,090	2,090	4,180	2,090	2,090
1,770	885	885	1,770	885	885
5,950	2,975	2,975	5,950	2,975	2,975

16 غیر رقم اجزاء کی مطابقت کے بعد نفع

2014ء	2015ء	سال کا منافع
(روپے '000 میں)-----		مطابقت برائے:
50,109	50,491	سرکاری تمکات پر ڈسکاؤنٹ کی بالا قسط لاگت
		سرکاری تمکات پر پریم کی بالا قسط لاگت
		املاک اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع
		فرسودگی
(13,839)	(16,112)	
7,436	-	
(121)	(1,263)	
88,358	106,263	
81,834	88,888	
131,943	139,379	

17 متعلقہ فریق کے لین دین

کارپوریشن مکمل طور پر بینک دولت پاکستان (سرپرست ادارہ) کی ملکیت ہے، اس لیے سرپرست ادارے کے تمام ذیلی ادارے اور منسلک ذمہ داریاں کارپوریشن کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں کارپوریشن کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں جن میں کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان، مینجنگ ڈائریکٹر اور دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن کی ذمہ داری منصوبہ بندی، ہدایت دینا اور کارپوریشن کی سرگرمیوں کی نگرانی کرنا ہے۔

کارپوریشن، بینک دولت پاکستان کی طرف سے بعض آئینی اور انتظامی فرائض اور سرگرمیوں کی انجام دہی کی ذمہ دار ہے، جو آرڈیننس کی دفعات کے تحت بینک دولت پاکستان کی جانب سے منتقل یا تفویض کی گئی ہیں۔ ایسی سرگرمیوں سے متعلق اثاثوں، واجبات، آمدنی و اخراجات سے اکاؤنٹنگ برتاؤ کی تفصیل ان مالی گوشواروں کے نوٹ 1.1 میں دی گئی ہے (نوٹ 15 بھی دیکھیں)۔

متعلقہ فریقوں کے ساتھ لین دین اور رقوم ذیل میں دی گئی ہیں:

2014ء	2015ء	متعلقہ ذمہ داری - نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ - پیرنٹ ادارے کا ذیلی ادارہ
(روپے '000 میں)-----		سال کے اختتام پر رقوم - بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ تربیتی پروگراموں کے عوض واجب الادا
3,995	34,658	
		سال کے دوران لین دین - بینک دولت پاکستان سے قابل واپسی دوران سال چارج کیے گئے تربیتی اخراجات
7,868	67,561	

18 انتظام خطر پالیسیاں

کارپوریشن کو بنیادی طور پر سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیاں اور طریقہ کار نوٹس 18.1 تا 18.7 میں بتائے گئے ہیں۔ کارپوریشن نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور ان سے نمٹنے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور ان کے بندوبست کے بارے میں مینجنگ ڈائریکٹر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

18.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں کسی مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرہ قرض کا سامنا نہیں ہے۔ ملازمین کے قرضوں کی ضمانت کارپوریشن کے پاس ملکیتی دستاویزات کی صورت میں موجود ہے، نیز ملازمین کی موت کی صورت میں ہونے والے نقصان کا احاطہ بیمہ پالیسیاں کرتی ہیں۔ ملازمین کو قرضے معمول کی کارروائی کے مطابق، اور مختلف برنس اخراجات کے لیے دیے جاتے ہیں اور مستقبل میں خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ضمانت اداروں کے پاس ہوتا ہے، اور خدمات کی معطلی پر نادر ہندگی کا امکان کم ہے۔ بقیہ رقم بینک دولت پاکستان سے قابل حصول ہے اور اس لیے اس کے حوالے سے کوئی خطرہ قرض نہیں ہے۔

18.2 ارتکاز کا خطرہ

جب کئی فریق ایک ہی جیسی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوں، یا ان کے اقتصادی خواص ایک جیسے ہوں جس کی بنا پر وہ معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں آنے والی تبدیلیوں سے ایک ہی طرح متاثر ہو سکتے ہوں اور اپنی معاہداتی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہ سکتے ہوں تو ارتکاز کا خطرہ جنم لیتا ہے۔ کارپوریشن کے ان مالی وثیقہ جات کی جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ضمانت کے بغیر تحویل میں ہیں یا قرضے کے دیگر enhancements کے نمایاں ارتکاز کی صورتحال ذیل میں دی گئی ہے:

18.2.1 جغرافیائی تجزیہ

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کارپوریشن کے تمام مالی وثیقہ جات صرف پاکستان میں موجود ہیں۔

18.2.2 صنعتی تجزیہ

2015ء			
ریاستی	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----			
-	40,635,754	-	40,635,754
571,720	-	-	571,720
-	-	10,577,857	10,577,857
-	-	15,399	15,399
571,720	40,635,754	10,593,256	51,800,730

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم

سرمایہ کاریاں

ملازمین کے قرضے

قرضے اور امانتیں

2014ء			
ریاستی	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----			
-	37,876,846	-	37,876,846
569,449	-	-	569,449
-	-	10,577,916	10,577,916
-	-	7,743	7,743
569,449	37,876,846	10,585,659	49,031,954

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم

سرمایہ کاریاں

ملازمین کے قرضے

قرضے اور امانتیں

18.2.3 قرضے کا اکتشاف بلحاظ قرضوں کی درجہ بندی

کارپوریشن کے مالی اثاثے بنیادی طور پر اس رقم کی عکاسی کرتے ہیں جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ملک کا مرکزی بینک) سے ملتی ہے، ریاستی سرمایہ کاریوں میں ہیں اور ان رقم کی جو کارپوریشن کے اپنے ملازمین سے ملتی ہے، جیسا کہ ذیل میں تفصیل ہے:

2015ء		
ریاستی (18.2.3.1)	غیر درجہ جاتی	کامل مجموعہ
----- (روپے '000' میں) -----		
-	40,635,754	40,635,754
571,720	-	571,720
-	10,577,857	10,577,857
-	15,399	15,399
571,720	51,229,010	51,800,730

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم
سرمایہ کاریاں
ملازمین کے قرضے
قرضے اور امانتیں

2014ء		
ریاستی (18.2.3.1)	غیر درجہ جاتی	کامل مجموعہ
----- (روپے '000' میں) -----		
-	37,876,846	37,876,846
569,449	-	569,449
-	10,577,916	10,577,916
-	7,743	7,743
569,449	48,462,505	49,031,954

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم
سرمایہ کاریاں
ملازمین کے قرضے
قرضے اور امانتیں

18.2.3.1 سرکاری تمسکات اور رقم کا درجہ ریاستی ہوتا ہے۔ پاکستان کا بین الاقوامی درجہ بی مائنس (اسٹیٹڈ رائٹڈ پورز کے مطابق) ہے۔

18.3 مضر مالی اثاثوں اور ان کی درج شدہ تمویں کی تفصیلات:

ضرر پذیری/تمویں		خام رقم	
2014ء	2015ء	2014ء	2015ء
----- (روپے '000' میں) -----			
9,021	8,366	10,586,937	10,586,223

ملازمین کے قرضے

18.4 خطرہ شرح سود کے ساتھ سیالیت کا تجزیہ

خطرہ شرح سود یہ ہے کہ کسی مالی اثاثے کی مالیت یا اس کے نقد بہاؤ میں مندی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کی بنا پر اتار چڑھاؤ آئے گا۔ کارپوریشن نے اس خطرے سے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2015ء

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

کل	غیر سودی / مارک اپ کی حامل			سود / مارک اپ کی حامل			مالی اثاثے
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	
(روپے '000' میں) -----							
40,635,754	40,635,754	-	40,635,754	-	-	-	اسٹیٹ بینک کے جاری کھاتے میں رقم* -
571,720	525	-	525	571,195	-	571,195	سرمایہ کاریاں
10,577,857	10,534,679	8,805,321	1,729,358	43,178	30,635	12,543	ملازمین کے قرضے
15,399	15,399	8,624	6,775	-	-	-	قرضے اور امانتیں
51,800,730	51,186,357	8,813,945	42,372,412	614,373	30,635	583,738	
377,136	377,136	-	377,136	-	-	-	مالی واجبات
51,423,594	50,809,221	8,813,945	41,995,276	614,373	30,635	583,738	امانتیں و دیگر واجبات
							بیلنس شیٹ پر موجود فرق

2014ء						
کل	غیر سودی/مارک اپ کی حامل			سود/مارک اپ کی حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت
----- (روپے '000' میں) -----						
37,876,846	37,876,846	-	37,876,846	-	-	-
569,449	525	-	525	568,924	46,087	522,837
10,577,916	10,507,916	9,014,000	1,493,916	70,000	57,040	12,960
7,743	7,743	5,811	1,932	-	-	-
49,031,954	48,393,030	9,019,811	39,373,219	638,924	103,127	535,797
497,897	497,897	-	497,897	-	-	-
48,534,057	47,895,133	9,019,811	38,875,322	638,924	103,127	535,797

مالی اثاثے
اسٹیٹ بینک کے جاری کھاتے میں رقم *
سرمایہ کاریاں
ملازمین کے قرضے
قرضے اور امانتیں
مالی واجبات
امانتیں و دیگر واجبات
بیلنس شیٹ پر موجود فرق

* کارپوریشن کے تمام نقد تصفیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس جاری کھاتے کے ذریعے کیے جاتے ہیں کیونکہ کارپوریشن اسٹیٹ بینک کی طرف سے وظائف پورے کرتی اور عمل کرتی ہے۔

18.5 مالی اثاثوں اور واجبات کا سود مارک اپ مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

18.6 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ یہ خطرہ ہوتا ہے کہ زرمبادلہ کی شرح میں تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقہ کی قدر میں تغیر آئے گا۔ تاہم بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کارپوریشن کے تمام مالی وثیقہ جات کو ملکی کرنسی میں بیان کیا گیا ہے۔

18.7 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کارپوریشن کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔ کارپوریشن کی رائے ہے کہ اسے نمایاں درجے کے کسی خطرہ سیالیت کا سامنا نہیں کیونکہ اس کے تمام تصفیے اسٹیٹ بینک کے توسط سے انجام پاتے ہیں۔

19 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

مناسب مالیت وہ رقم ہے جس کے بدلے مطلع، آمادہ فریقوں کے مابین بلا جھجک کسی اثاثے کا فوری تبادلہ کیا جاسکتا ہے، یا واجبات کا تصفیہ کیا جاسکتا ہے۔ درج ذیل جدول میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مالیت اور مناسب مالیت کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

مناسب مالیت		مندرجہ مالیت	
2014ء	2015ء	2014ء	2015ء
----- (روپے '000' میں) -----			
مالی اثاثے			
37,876,846	40,635,754	37,876,846	40,635,754
569,098	575,472	569,449	571,720
10,577,916	10,577,857	10,577,916	10,577,857
7,743	15,399	7,743	15,399
مالی واجبات			
497,897	377,136	497,897	377,136

20 مالی وثیقہ جات کی درجہ بندی

2015ء			
مجموعہ	محفوظ تا عرصیت	قرضے اور قابل وصولی	مالی اثاثے
----- (روپے '000' میں) -----			
40,635,754	-	40,635,754	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتہ
571,720	571,720	-	سرمایہ کاریاں
10,577,857	-	10,577,857	ملازمین کے قرضے
15,399	-	15,399	قرضے اور امانتیں

2014ء			
مجموعہ	محفوظ تا عرصیت	قرضے اور قابل وصولی	مالی اثاثے
----- (روپے '000' میں) -----			
37,876,846	-	37,876,846	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتہ
569,449	569,449	-	سرمایہ کاریاں
10,577,916	-	10,577,916	ملازمین کے قرضے
7,743	-	7,743	قرضے اور امانتیں

2015ء	
بے باقی لاگت پر مندرج	مجموعہ
----- (روپے '000' میں) -----	
377,136	377,136

مالی واجبات
امانتیں اور دیگر واجبات

2014ء	
بے باقی لاگت پر مندرج	مجموعہ
----- (روپے '000' میں) -----	
497,897	497,897

مالی واجبات
امانتیں اور دیگر واجبات

21 اجرا کے لیے توثیق کی تاریخ
یہ مالی گوشوارے مورخہ 17 اکتوبر 2015ء کو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے اجرا کے لیے منظور کیے گئے۔

22 متعلقہ اعداد و شمار
متعلقہ اعداد و شمار کی، جہاں ضروری سمجھا گیا، دوبارہ ترتیب اور دوبارہ درجہ بندی کی گئی ہے، جس کا مقصد بہتر پیش کاری اور تقابل ہے۔

23 عمومی
اعشار یہ ختم کرنے کے لیے اعداد و شمار کو قریب ترین ہزار روپے کی شکل میں لایا گیا ہے۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر